

مکتوب (۳۲)

معاویہ کے نام

تم نے لوگوں کی ایک بڑی جماعت کو تباہ کر دیا ہے، اپنی گمراہی سے انہیں فریب دیا ہے اور انہیں اپنے سمندر کی موجوں میں ڈال دیا ہے۔ ان پر تاریکیاں چھائی ہوئی ہیں اور شبہات کی لہریں انہیں تھپڑے دے رہی ہیں، جس کے بعد وہ سیدھی راہ سے بے راہ ہو گئے، اُلٹے پیروں پھر گئے، پیٹھ پھیر کر چلتے بنے اور اپنے حسب و نسب پر بھروسا کر بیٹھے، سوا کچھ اہل بصیرت کے جو پلٹ آئے اور تمہیں جان لینے کے بعد تم سے علیحدہ ہو گئے، اور تمہاری نصرت و امداد سے منہ موڑ کر اللہ کی طرف تیزی سے چل پڑے، جبکہ تم نے انہیں دشواریوں میں مبتلا کر دیا تھا اور اعتدال کی راہ سے ہٹایا تھا۔

اے معاویہ! اپنے بارے میں اللہ سے ڈرو اور اپنی مہارشیطان کے ہاتھ سے چھین لو، کیونکہ دنیا تم سے بہر حال قطع ہو جائے گی اور آخرت تمہارے قریب پہنچ چکی ہے۔ والسلام۔

--☆☆--

مکتوب (۳۳)

والی مکہ تم ابن عباس کے نام

مغربی ^ط علاقہ کے میرے جاسوس نے مجھے تحریر کیا ہے کہ کچھ شام کے لوگوں کو (مکہ) حج کیلئے روانہ کیا گیا ہے، جو دل کے اندھے، کانوں کے بہرے اور آنکھوں کی روشنی سے محروم ہیں، جو حق کو باطل کی راہ سے ڈھونڈتے ہیں، اور اللہ کی معصیت میں مخلوق کی اطاعت کرتے ہیں، اور دین کے بہانے دنیا (کے تھنوں) سے دودھ دوتے ہیں، اور نیکیوں اور پرہیز گاروں کے اجر آخرت کو ہاتھوں سے دے کر

(۳۲) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى مُعَاوِيَةَ

وَأَزْدَيْتَ جَيْلًا مِّنَ النَّاسِ كَثِيرًا، خَدَعْتَهُمْ بِغَيْبِكَ، وَالْقَيْتَهُمْ فِي مَوْجِ بَحْرِكَ، تَغْشَاهُمُ الظُّلُمَاتُ، وَتَتَلَاطَمُ بِهِمُ الشُّبُهَاتُ، فَجَازُوا عَنْ وَجْهَتِهِمْ، وَنَكَصُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ، وَتَوَلَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ، وَعَوَّلُوا عَلَى أَحْسَابِهِمْ، إِلَّا مَن فَاءَ مِنْ أَهْلِ البَصَائِرِ، فَإِنَّهُمْ فَارُقُوا بَعْدَ مَعْرِفَتِكَ، وَهَرَبُوا إِلَى اللَّهِ مِنْ مُؤَاوَرَتِكَ، إِذْ حَمَلْتَهُمْ عَلَى الصَّعْبِ، وَعَدَلْتَ بِهِمْ عَنِ الْقَصْدِ.

فَاتَّقِ اللَّهَ يَا مُعَاوِيَةَ فِي نَفْسِكَ، وَجَادِبِ الشَّيْطَانَ قِيَادَكَ، فَإِنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ عَنْكَ، وَالْآخِرَةُ قَرِيبَةٌ مِنْكَ، وَالسَّلَامُ.

-----☆☆-----

(۳۳) وَمِنْ كِتَابِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِلَى قُتَيْبِ بْنِ الْعَبَّاسِ، وَهُوَ عَامِلُهُ عَلَى مَكَّةَ، أَمَا بَعْدُ! فَإِنَّ عَيْنِي بِالْمَغْرِبِ كَتَبَ إِلَيَّ، يُعَلِّمُنِي أَنَّهُ وَجَّهَ عَلَى الْمَوْسِمِ أَنْاسٌ مِّنْ أَهْلِ الشَّامِ، الْعُنَى الْقُلُوبِ، الصَّمِّ الْأَسْبَاعِ، الْكُمُهِ الْأَبْصَارِ، الَّذِينَ يَلْتَسِمُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ، وَ يُطِيعُونَ الْمَخْلُوقَ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ، وَ يَحْتَلِبُونَ الدُّنْيَا دَرَّهَا بِالْإِدِينِ، وَ يَشْتَرُونَ عَاجِلَهَا

دنیا کا سودا کر لیتے ہیں۔

بِأَجْلِ الْآبِرَارِ وَالْمُتَّقِينَ.

دیکھو! بھلائی اسی کے حصہ میں آتی ہے جو اس پر عمل کرتا ہے اور برا بدلہ اسی کو ملتا ہے جو برے کام کرتا ہے، لہذا تم اپنے فرائض منصبی کو اس شخص کی طرح ادا کرو جو بافہم، پختہ کار، خیر خواہ اور دانشمند ہو، اور اپنے حاکم کا فرماں بردار اور اپنے امام کا مطیع رہے۔ اور خبردار! کوئی ایسا کام نہ کرنا کہ تمہیں معذرت کرنے کی ضرورت پیش آئے، اور نعمتوں کی فراوانی کے وقت کبھی اتراؤ نہیں، اور سختیوں کے موقعہ پر بودا پین نہ دکھاؤ۔ والسلام۔

وَلَنْ يَفُوزَ بِالْخَيْرِ إِلَّا عَامِلُهُ، وَلَا يُجْزَى جَزَاءَ الشَّرِّ إِلَّا فَاعِلُهُ، فَأَقِمْ عَلَى مَا فِي يَدَيْكَ قِيَامَ الْحَازِمِ الصَّالِبِ، وَالتَّاصِحِ اللَّيْبِ، وَالتَّابِعِ لِسُلْطَانِهِ الْمُطِيعِ لِأَمَامِهِ. وَإِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ، وَلَا تَكُنْ عِنْدَ النَّعْمَاءِ بَطْرًا، وَلَا عِنْدَ الْبُؤْسَاءِ فَشِلًّا، وَالسَّلَامُ.

--☆☆--

-----☆☆-----

ط معاویہ نے کچھ لوگوں کو حاجیوں کے بھیس میں مکہ روانہ کیا تا کہ وہاں کی خاموش فضا میں سنسنی پیدا کریں اور تقویٰ و ورع کی نمائش سے عوام کا اعتماد حاصل کر کے ان کے یہ ذہن نشین کر دیں کہ علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے حضرت عثمان کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا اور آخر انہیں قتل کرا کے دم لیا، اور اس طرح حضرت کو ان کے قتل کا ذمہ دار ٹھہرا کر عوام کو ان سے بدظن کریں، اور امیر شام کے کردار کی بلندی، اخلاق کی عظمت اور داد و دہش کے تذکروں سے لوگوں کو اس کی طرف مائل کریں۔ مگر حضرت نے جن لوگوں کو شام میں حالات کا جائزہ لینے اور خبر رسانی کیلئے مقرر کر رکھا تھا، انہوں نے جب آپ کو اطلاع دی تو آپ نے والی مکہ قثم ابن عباس کو ان کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے اور ان کی شورش انگیزیوں کے انہماک کیلئے یہ مکتوب تحریر فرمایا۔

☆☆☆☆☆